کیا جائے۔ اس عمل کے ذریعے مغرب اسلام سے اپنی پے در پے شکست ونفرت کا اظہار بھی دُہرا رہا ہے۔ ظلم یہ ہے کہ اگر مسلمان حکمران اس کا بروقت سفارتی ومعاشی بائیکاٹ کا فیصلہ کرتے تو یہ شیطانی عمل خود بخود رُک جاتا اور دوبار مادیت کے پتلوں' دینار کے غلاموں اور کعب بن اشرف کی ذریت فاسدہ کے خبیثوں کو اس گھٹیا حرکات کی جرات نہ ہوتی' لیکن صلیبی دہشت گردی کا یہ سلسلہ مزید اپنی انتہا کو اس وقت پہنچ گیا جب ہالینڈ کے ایک متعصب رکن پارلیمنٹ گریٹ ورلڈ نے قرآن کے خلاف ایک متنازعہ اور نفرت وتعصب سے بھری ہوئی فلم ''فتنہ'' انٹرنیٹ پر جاری کردی اور یورپی یونین نے اس کا دفاع کرتے ہوئے اسے بھی ''آزادیٔ اظہار رائے'' کا نام دیا کہ یہ رکن پارلیمنٹ کا استحقاق ہے۔ دراصل عالم عیسائیت کو اس حقیقت کا خوب ادراک ہوگیا ہے کہ قرآن ہی وہ رشد وہدایت کا سرچشمہ ہے جب تک یہ کتاب صفحہ ہستی پر موجود رہے گی تو مسلمانوں کے ایمان اور جذبہ حریت کے گلستان یونہی مہکتے ولہلہاتے رہیں گے۔ کیوں نہ قرآن کے خلاف میڈیا کے ذریعے نفرت اور غلط فہمیاں پیدا کی جائیں۔ گوکہ اس سے قبل ماضی میں برٹش سامراج نے بھی قرآن کے خلاف برصغیر میں اپنی تمام تر سازشیں اور ترکیبیں آزمائیں لیکن وہ مسلمانوں کے دلوں سے قرآن کی عظمت کو نہ مٹا سکے۔ پھر ابھی کچھ عرصہ قبل امریکہ میں ''الفرقان الحق'' نامی کتاب قرآن کے مقابلے میں لکھوائی گئی (جو نحوی' صرفی' لغوی اور معنوی غلطیوں کا مجموعہ ہے) لیکن اس سے بھی اسلام اور قرآن کی بڑھتی ہوئی پیش قدمی روکی نہ جاسکی بلکہ یورپ اور امریکہ میں اسلام اس قدر تیزی سے پھیل رہا ہے کہ وہاں کے مقتدر حلقوں کو یہ فکر دن رات ستا رہی ہے کہ اگر اسلام کی قبولیت کا یہ گراف اسی طرح بڑھتا رہا تو تمیں' چالیس برس بعد اسلام یورپ اور امریکہ کا بھی سب سے بڑا مذہب بن جائے گا اور یوں عیسائیت کے گھر میں ہی عیسائیت محکوم ہوجائے گی۔ اسی دوران اسلام کی حقانیت وعالمگیریت وآفاقیت کا ایک اور مظہر دنیا کے سامنے آیا جب کیتھولک عیسائیوں کے ''روحانی مرکز'' ویٹیکن سٹی کے سرکاری ونمائندہ اخبار ''اوزرو ویٹورومینو'' میں یہ رپورٹ سامنے آئی جس کے مطابق مغرب میں اسلام کی قبولیت میں بڑی تیزی سے اضافہ ہورہا ہے اور اب دنیا میں مذہب اسلام سب سے بڑا اور کثیر التعداد مذہب بن چکا ہے۔ (الحمدللہ) سروے کے مطابق اس وقت کیتھولک عیسائی 17.4 فیصد ہیں جبکہ مسلمان 19 فیصد سے زائد کی حد تک پہنچ گئے ہیں۔ رپورٹ میں اس حقیقت کو بھی تسلیم کیا گیا ہے کہ 9/11 کے بعد امریکہ یورپ اور کینیڈا میں اسلام کی نشو ونما بڑھنے میں کمی نہیں آئی بلکہ اس کی قبولیت اور پھیلاؤ میں دن بدن اضافہ ہورہا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اگرچہ مسلمان کئی لحاظ سے منتشر اور کمزور ہیں لیکن ان کا خدا سب سے بڑا طاقتور اور بڑا تدبر وحکمت والا ہے۔ یورپ اپنی سازشوں اور امریکہ اپنے جارحانہ طرزِ عمل سے مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹانا چاہتے ہیں لیکن خدا انہی کی اولادوں کو دین اسلام کے حلقوں میں لا رہا ہے۔ عجب نہیں کہ چنگیز خان کے اولاد کی طرح یورپ کی آئندہ نسلیں بھی اسلام کی نشاۃ ثانیہ وترقی کا ذریعہ بنیں۔

ہے عیاں فتنہ تاتار کے افسانہ سے ۔۔۔ پاسباں مل گئے کعبہ کو صنم خانے سے